فہرست

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ

(الف)	قرآن مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت	01
(ب)	حفاظت و تدوین حدیث (دورِ اول)	08
(ج)	احادیث نبویہ (خاتم النبیین ﷺ)	13

باب دوم: ایمانیات و عبادات

(الف)	ایمانیات: (۱) عقیدۂ توحید	22
(۲)	عقیدۂ رسالت	29
(۳)	ملائکہ (فرشتے)	35
(۴)	کُتب سماویہ (آسمانی کتابیں)	42
(۵)	عقیدۂ آخرت	49
	عبادات: (۱) نماز	58
(۲)	روزہ	64
(۳)	زکوٰۃ	72
(۴)	حج اور قربانی	79

باب سوم: سیرت نبوی خاتم النبیین ﷺ

(الف)	عہد نبوی (خاتم النبیین ﷺ) کے ماہ و سال (مدنی دور)	
(۱)	فتح مکہ	86
(۲)	غزوۂ حنین	92
(۳)	عام الوفود (۹ ہجری)	98
(۴)	غزوۂ تبوک	106
(۵)	حجۃ الوداع	114
(۶)	وصال نبوی (خاتم النبیین ﷺ)	119
(ب)	اُسوہ رسول (خاتم النبیین ﷺ) اور ہماری زندگی	127
(۱)	حضرت محمد مصطفیٰ (خاتم النبیین ﷺ) کا بچپن اور جوانی	127
(۲)	حضرت محمد مصطفیٰ (خاتم النبیین ﷺ) کا ذوقِ عبادت	134
(۳)	حضرت محمد مصطفیٰ (خاتم النبیین ﷺ) کی سخاوت و ایثار	138
(۴)	صلہ رحمی	144
(۵)	خواتین کے ساتھ حسن سلوک	149
(۶)	اندازِ تربیت	155

www.ilmkidunya.com

باب چہارم: اخلاق و آداب

(۱)	شکر و قناعت	161
(۲)	امانت و دیانت	175
(۳)	اخلاص و تقویٰ	176
(۴)	پردہ پوشی	178

بُری عادات سے اجتناب

(۱)	تکبر	180
(۲)	حسد	187
(۳)	جھوٹ	189
(۴)	غیبت اور بہتان	190
(۵)	جادو، فال اور توہم پرستی	192

باب پنجم: حسن معاملات و معاشرت

(۱)	قسم کے احکام و مسائل	200
(۲)	گواہی کے احکام و مسائل	204
(۳)	حُقوق العِباد (ہمسایوں کے حقوق)	210
(۴)	سُود کی حرمت	215
(۵)	اسلامی ریاست	222
(۶)	جہاد فی سبیل اللہ	228

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

(الف)	اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنھم	
(۱)	حضرت امام زین العابدین رحمتہ اللہ علیہ	235
(۲)	حضرت امام زید بن علی رحمتہ اللہ علیہ	243
(ب)	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم	
(۱)	حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	249
(۲)	حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنھما	256
(۳)	حضرت عمرو بن اُمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	260
(۴)	حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ	264
(۵)	حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	270
(۶)	حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ	275
	صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنھن	281
	صوفیہ کرام رحمتہ اللہ علیھم	295
	علماء و مفکرین رحمتہ اللہ علیھم	312

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

(۱)	خود اعتمادی و خود انحصاری	324
(۲)	جسمانی و ذہنی صحت اور جسمانی ریاضت	327
(۳)	اسلام میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی اہمیت	330
(۴)	اسلامی تہذیب کے امتیازات	334
	ماڈل پرچہ اسلامیات (لازمی) برائے جماعت نہم	339

www.ilmkidunya.com

قرآنِ مجید وحدیثِ نبوی (خاتم النّبیّن ﷺ)

باب: اول

(الف) تعارف قرآن مجید

قرآنِ مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت

قرآن مجید اور حدیثِ نبوی خاتم النّبیّن ﷺ

تعارف قرآن مجید

☆ قرآن مجید کی تدوین اور حفاظت

YouTube

Online Lecture

publications.unique.edu.pk UGI.publications uniquenotesofficial @Uniquepublications 0324-6666661-2-3

حفاظت وتدوینِ حدیث: دورِ اوّل

عہدِ نبوی خاتم النّبیّن ﷺ، عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

☆ قرآن مجید کی روشنی میں

حدیثِ نبوی خاتم النّبیّن ﷺ کی ضرورت واہمیت

YouTube

Online Lecture

publications.unique.edu.pk UGI.publications uniquenotesofficial @Uniquepublications 0324-6666661-2-3

﴿مشقی معروضی سوالات﴾

سوال نمبر۱۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) لفظ قرآن کا معنی ہے: 091001001

(الف) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب (ب) صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب

(ج) محفوظ کتاب (د) آخری کتاب

(2) تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں: 091001002

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم (د) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(3) قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے: 091001003

(الف) جنگِ یمامہ میں (ب) جنگِ یرموک میں

(ج) جنگِ قادسیہ میں (د) جنگِ جمل میں

(4) حکومتی سرپرستی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے قرآنِ مجید کی جمع وتدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:

(الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ 091001004

(ج) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما (د) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

(5) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآن مجید کا نسخہ کس کے پاس موجود تھا؟ 091001005

(الف) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ب) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ج) حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (د) حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اضافی معروضی سوالات

(6) لفظ قرآن "قِرَاءَةٌ" سے ہے جس کے معنی ہیں: 091001006

(الف) پڑھنا (ب) لکھنا (ج) دیکھنا (د) پڑھانا

(7) قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے: 091001007

(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) آخری

(8) اللہ تعالیٰ کا محفوظ کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا: 091001008

(الف) قرآنِ مجید (ب) تورات (ج) زبور (د) انجیل

(9) قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے: 091001009

(الف) تورات (ب) زبور (ج) انجیل (د) قرآن مجید

(10) حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے: 091001010

(الف) صحائف (ب) عہدنامہ (ج) قرآن مجید (د) روایات

(11) قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے آخری اور: 091001011

(الف) عالمگیر (ب) مقامی (ج) مکی (د) مدنی

(12) کس رسول کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے؟ 091001012

(الف) حضرت نوح علیہ السلام (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (د) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ

(13) کن کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآنِ مجید زبانی یاد تھا؟ 091001013

(الف) نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی

(ج) حضرت یوسف علیہ السلام کی (د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

(14) سب سے پہلے مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا: 091001014

(الف) عہدِ رسالت ﷺ میں (ب) خلفاء کے دور میں (ج) صحابہ کرام کے زمانے میں (د) تابعین کے دور میں

(15) قرآنِ مجید عموماً پتھر کی سلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا: 091001015

(الف) قدیم زمانے میں (ب) عہدِ رسالت ﷺ میں (ج) تابعین کے زمانے میں (د) بزرگوں کے زمانے میں

(16) کن کے دورِ خلافت میں قرآنِ مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی؟ 091001016

(الف) حضرت علی رضی اللہ عنہ (ب) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (ج) حضرت عمر رضی اللہ عنہ (د) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

(17) جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا: 91001017

(الف) حضرت عمر رضی اللہ عنہ (ب) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (ج) حضرت علی رضی اللہ عنہ (د) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

(18) قاریِ قرآن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کے لیے منتخب کیا: 091001018

(الف) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (ب) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ (د) حضرت علی رضی اللہ عنہ

www.ilmkidunya.com

(19) عہدِ رسالت ﷺ میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے: 091001019

(الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ (ب) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ (د) حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ

(20) کن کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآنِ مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا؟ 91001020

(الف) حضرت عمر رضی اللہ عنہ (ب) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (د) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

(21) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تحویل میں آ گیا:

091001021

(الف) قرآن مجید (ب) احادیث کا مجموعہ (ج) روایات کا مجموعہ (د) وصیت نامہ

(22) کن کے عہد خلافت میں مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآنِ مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا؟ 091001022

(الف) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (د) حضرت علی رضی اللہ عنہ

(23) سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا: 091001023

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (د) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	الف	2	ب	3	الف	4	الف	5	ب	6	الف
7	د	8	الف	9	د	10	ج	11	الف	12	د
13	الف	14	الف	15	ب	16	د	17	ب	18	الف
19	الف	20	ب	21	الف	22	ب	23	د		

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

1۔ قرآنِ مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔ 091001024

جواب: لفظ قرآن "قِرَاءَۃٌ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآنِ مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ ﷺ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل

www.ilmkidunya.com

ہوا۔ قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تئیس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔ یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

2۔ قرآنِ مجید ایک عالم گیر کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔ 091001025

جواب: قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے، جس طرح نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے، اسی طرح آپ خاتم النبیین ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوع انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآنِ مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

3۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر کس طرح متحد کیا؟ 091001026

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُم المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

اضافی مختصر سوالات

4۔ قرآنِ مجید کے قیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ بیان کریں۔ 091001027

جواب: قرآنِ مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (سورۃ الحجر: 9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

5۔ قرآنِ مجید کا اعجاز تحریر کریں۔ 091001028

جواب: قرآنِ مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآنِ مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

6۔ عہدِ رسالت ﷺ میں تدوینِ قرآنِ مجید کی وضاحت کریں۔ 091001029

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآنِ مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ قرآنِ مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا۔ عہدِ رسالت ہی میں قرآنِ مجید عموماً پتھر کی سلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآنِ مجید عہدِ نبوی ﷺ ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

7۔ قرآنِ مجید کو "قرآن" کیوں کہا جاتا ہے؟/ قرآن کے لغوی معانی تحریر کریں۔ 091001030

جواب: لفظ قرآن "قِرَاءَةٌ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآنِ مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ

پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔

091001031

8۔ نزولِ قرآن مجید کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تیئس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔

091001032

9۔ قرآن مجید کا کیا معجزہ ہے؟

جواب: قرآنِ مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ قرآنِ مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

091001033

10۔ قرآنِ مجید کی حقانیت کی کیا دلیل ہے؟

جواب: قرآنِ مجید کی حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔

091001034

11۔ حفاظتِ قرآنِ مجید سے کیا مراد ہے؟ آیت کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: قرآنِ مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (سورۃ الحجر: 9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

091001035

12۔ پہلی مرتبہ مکمل قرآنِ مجید کب لکھا گیا تھا؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ قرآنِ مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآن مجید لکھا جا چکا تھا۔ یوں قرآنِ مجید عہدِ نبوی ﷺ ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

091001036

13۔ حکومتی سرپرستی میں قرآنِ مجید کو جمع کرنے کی ضرورت کب اور کیوں محسوس کی گئی؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی میں اگر چہ قرآنِ مجید مکمل کتابی شکل میں موجود تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآنِ مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ قرآنِ مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں قرآنِ مجید کے سیکڑوں حفاظِ کرام شہید ہو گئے۔ اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حفاظِ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآنِ مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔

091001037

14۔ قرآنِ مجید کی جمع و تدوین میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کردار بیان کیجیے۔

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کبار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے مشہور قاری قرآن اور کاتب وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید کی جمع و تدوین کے عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ

www.ilmkidunya.com

عنہ عہدِ رسالت ﷺ میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآنِ مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔

091001038

15۔ مسلمانوں کو ایک قراءت پر کس نے اور کیسے متحد کیا؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآنِ مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس محفوظ اولین قرآنی نسخے سے کئی نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

مشقی تفصیلی سوال

سوال نمبر ۳۔ تفصیلی جواب دیں۔

091001039

1۔ جمع و تدوین قرآنِ مجید کی تفصیل بیان کریں۔

جواب: قرآنِ مجید کا معنی و مفہوم

لفظ قرآن "قِرَاءَةٌ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآنِ مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تیئیس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔ یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ قرآنِ مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لحظہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

محفوظ ترین کتاب

قرآنِ مجید کی حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔ قرآنِ مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآنِ مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔ قرآنِ مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ قرآنِ مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (سورۃ الحجر:9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

جمع و تدوین قرآنِ مجید

یہ حقیقت ہے کہ قرآنِ مجید جس شان سے اترا ہے بغیر کسی تبدیلی کے اب بھی اپنی اصل حالت میں موجود ہے۔ خود حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ نے اس کو یاد کرنے اور لکھنے کا اہتمام فرمایا۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بڑی تعداد حافظ قرآن تھی۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کی زندگی میں اگرچہ قرآنِ مجید مکمل لکھا جا چکا تھا تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآنِ مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔

عہدِ رسالت ﷺ میں جمع و تدوین قرآن مجید

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآنِ مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن

www.ilmkidunya.com

ﷺ قرآنِ مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔

عہدِ رسالت ﷺ میں قرآن مجید کی تحریری صورت

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا۔ عہدِ رسالت ﷺ ہی میں قرآنِ مجید عموماً پتھر کی سِلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآنِ مجید عہدِ نبوی ﷺ ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

قرآن مجید کی ترتیب

نبی اکرم حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق قرآنِ مجید کی ترتیب کا بھی اہتمام فرمایا۔ جب کوئی سورت نازل ہوتی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ خود کاتبانِ وحی سے فرمایا کرتے تھے کہ اس سورت کو فلاں فلاں سورت کے شروع یا آخر میں درج کردو۔ اسی طرح آیات نازل ہوتیں تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ خود فرمایا کرتے تھے کہ ان کو فلاں فلاں سورت میں درج کردو۔ قرآن مجید کی یہ ترتیب "توقیفی" کہلاتی ہے۔

عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں جمع وتدوین قرآنِ مجید

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی زندگی میں اگرچہ قرآنِ مجید مکمل لکھا جا چکا تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآنِ مجید کی نشرواشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔

قرآنِ مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت

قرآنِ مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یمامہ میں قرآنِ مجید کے سیکڑوں حفاظِ کرام شہید ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی، تاہم اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حفاظِ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآنِ مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہوجائے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں قرآن مجید کی جمع وتدوین

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے قرآنِ مجید کی جمع وتدوین کا آغاز کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے مشہور قاریِ قرآن اور کاتبِ وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں کمیٹی کا قیام

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ عہدِ رسالت ﷺ میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآنِ مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآنِ مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس موجود نسخے سے کئی نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

www.ilmkidunya.com

قرآن مجید کی جمع و تدوین کی تکمیل

تمام اجزا کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق ایک جاکر اکے محفوظ کر دیا گیا۔ آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو رسول اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔

سرکاری تحویل کے مختلف مراحل

قرآن مجید کا یہ نسخہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس موجود رہا جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منتقل ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تحویل میں آ گیا۔

سرکاری نقول و نشر و اشاعت

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآنِ مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انھوں نے اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس محفوظ اولین نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوا دیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کر دیا۔

حاصل کلام

جمع و تدوین قرآن کی پوری تاریخ پر نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کی حفاظت کی جو ذمہ داری خود اُٹھائی ہے۔ اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے کام لیا اور اس کی حفاظت کا اہتمام کیا۔ اب قیامت تک کے لیے قرآن کی تعلیمات احکام اور الفاظ اپنی صورت میں محفوظ رہیں گے۔

(ب) حفاظت و تدوینِ حدیث: دورِ اوّل

(عہدِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ، عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم)

﴿مشقی معروضی سوالات﴾

سوال نمبر ۱۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے عمل کو کہا جاتا ہے: 091001040

(الف) حدیثِ فعلی (ب) حدیثِ قولی (ج) حدیثِ تقریری (د) حدیثِ قدسی

(2) حدیث کو جمع کرنا اور کتابی شکل دینا کہلاتا ہے: 0910 01041

(الف) تدوینِ حدیث (ب) فضیلتِ حدیث (ج) روایتِ حدیث (د) درایتِ حدیث

(3) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو والی بنا کر بھیجا: 091001042

(الف) یمن کا (ب) مصر کا (ج) شام کا (د) حبشہ کا

(4) صحاحِ ستہ میں شامل ہیں: 091001043

(الف) دو کتابیں (ب) چار کتابیں (ج) چھے کتابیں (د) آٹھ کتابیں

www.ilmkidunya.com

(5) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے سرکاری سطح پر انتظام فرمایا: 091001044

(الف) احادیث پر عمل کرنے کا (ب) احادیث کی جمع و تدوین کا

(ج) احادیث کی شرح کا (د) احادیث کو حفظ کرنے کا

اضافی معروضی سوالات

(6) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کی گفت گو اور عمل کو کہا جاتا ہے: 091001045

(الف) حدیث (ب) قرآن (ج) قول (د) اثر

(7) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کے سامنے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا ہو اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو: 091001046

(الف) حدیثِ قدسی (ب) حدیثِ قولی (ج) حدیثِ فعلی (د) حدیثِ تقریری

(8) جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کے ہوں تو اس کو کہا جاتا ہے: 091001047

(الف) حدیثِ تقریری (ب) حدیثِ قدسی (ج) حدیثِ فعلی (د) حدیثِ قولی

(9) قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح ہیں: 091001048

(الف) احادیث (ب) آثار (ج) اقوال (د) آسمانی کتب

(10) معلم انسانیت بن کر تشریف لائے ہیں: 091001049

(الف) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ (ب) حضرت آدم علیہ السلام

(ج) حضرت نوح علیہ السلام (د) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(11) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتب کردہ احادیث کا مجموعہ تھا: 091001050

(الف) سنن ابنِ ماجہ (ب) صحیفہ صادقہ (ج) ریاض الصالحین (د) اصولِ اربعہ

(12) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کی احادیث مبارکہ کی جمع و تدوین کا آغاز ہو گیا تھا: 091001051

(الف) عہدِ رسالت ﷺ میں (ب) عہدِ صحابہ کرام میں (ج) عہدِ تابعین کرام میں (د) عہدِ خلفاء راشدین میں

(13) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ اپنی بات دہراتے تاکہ مخاطب کے ذہن میں بیٹھ جائے: 091001052

(الف) ایک مرتبہ (ب) دو مرتبہ (ج) تین مرتبہ (د) چار مرتبہ

(14) دورِ رسالت ﷺ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس احادیثِ مبارکہ کو محفوظ کرنے کے بڑے ذرائع تھے: 091001053

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(15) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کی زندگی ہی میں کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا: 091001054

(الف) احادیثِ نبویہ ﷺ کو (ب) سیرت الصحابہ کو (ج) تفاسیر کو (د) صحاح ستہ کو

(16) دورِ رسالت ہی کا مجموعہ احادیث تھا: 091001055

(الف) صحیفہ صادقہ (ب) صحیح بخاری (ج) اصولِ اربعہ (د) مشکوٰۃ

www.ilmkidunya.com

091001056

(17) صحاحِ ستہ مستند مجموعے ہیں:
(الف) تاریخ کے (ب) احادیث کے (ج) اقوال کے (د) فقہ کے

091001057

(18) قرآنِ مجید کے بعد ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہیں:
(الف) احادیثِ مبارکہ (ب) آثار (ج) تاریخی کتب (د) خلفاءِ راشدین

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	الف	2	الف	3	الف	4	ج	5	ب
6	الف	7	د	8	ب	9	الف	10	الف
11	ب	12	الف	13	ج	14	ب	15	الف
16	الف	17	ب	18	الف				

مشقی مختصر سوالات

091001058

سوال نمبر۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

1۔ حدیث کے معنی و مفہوم بیان کریں۔

جواب: حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے۔ یعنی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خاتم النبیین ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیثِ نبوی کہلاتا ہے۔

091001059

2۔ دورِ نبوی ﷺ میں حفاظتِ حدیث کے کوئی سے دو ذرائع لکھیں۔

جواب: دورِ رسالت ﷺ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس احادیثِ مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع تھے۔ جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کا احادیث مبارکہ کو حفظ کرنا، لکھ لینا اور اس کے مطابق عمل کرنا شامل ہے۔

091001060

3۔ صحاح ستہ میں سے دو کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ

اضافی مختصر سوالات

091001061

4۔ تدوینِ حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: تدوین حدیث سے مراد احادیث مبارکہ کو جمع کرنا اور انھیں کتابی شکل دینا ہے۔

091001062

5۔ تقریری حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا ہو اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو، اس کو حدیث تقریری کہتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

091001063

6۔ حدیث قدسی کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ہوں تو اس کو حدیثِ قدسی کہا جاتا ہے۔

091001064

7۔ احادیث مبارکہ کی اہمیت مختصر بیان کریں۔

جواب: احادیثِ مبارکہ قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح ہیں۔ احادیث مبارکہ عبادات، معاملات اور احکامات میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں اور قیامت تک ان سے راہ نمائی لی جاتی رہے گی۔

091001065

8۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو کیا دُعا دیتے تھے؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو ان الفاظ میں دعا دیتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش و خرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے لوگوں تک پہنچایا۔ (سنن ابی داود:3660)

091001066

9۔ عہدِ رسالت ﷺ میں احادیث مبارکہ کی کتابت اور تحریر کی دو شہادتیں لکھیے۔

جواب: دورِ رسالت ﷺ میں جو دعوت نامے اور خطوط نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مصر، شام اور ایران کے فرماں رواؤں کو لکھے ان خطوط میں بعض تحریری شکل میں آج بھی مختلف مقامات پر محفوظ ہیں۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا والی بنا کر بھیجا تو انھیں صدقہ اور وراثت کے متعلق احکامات لکھوا کر دیے۔

091001067

10۔ حدیث کی اہمیت کے بارے میں قرآن مجید کی آیت مع ترجمہ لکھیے۔

جواب: پوری امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآنِ مجید کے بعد احادیث مبارکہ ہی ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے:

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سورۃ الحشر:7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول (خاتم النبیین ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں، تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رُک جاؤ۔

مشقی تفصیلی سوال

سوال نمبر ۳۔ تفصیلی جواب دیں۔

091001068

1۔ جمع و تدوین حدیث پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

جواب: حدیث کا مفہوم

حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خاتم النبیین ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیث نبوی کہلاتا ہے۔

جمع و تدوین حدیث کا مفہوم

جمع و تدوین حدیث سے مراد احادیثِ مبارکہ کو جمع کرنا اور انھیں کتابی شکل دینا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیثِ

مبارکہ کی جمع وتدوین کا آغاز عہد رسالت خاتم النبیین ﷺ ہی میں شروع ہوگیا تھا۔ تدوین حدیث کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی سرپرستی

حدیث کی جمع وتدوین میں خود نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی سرپرستی اور رضامندی شامل رہی ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ خود اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آپ کی بات کو سنا جائے، ذہن نشین کیا جائے اور محفوظ کرلیا جائے۔ یہی وجہ ہے آپ خاتم النبیین ﷺ ٹھہر ٹھہر کر گفتگو فرماتے تاکہ سامنے والا اسے اچھی طرح سمجھ لے اور یاد کرلے۔ بعض اوقات آپ خاتم النبیین ﷺ تین مرتبہ اپنی بات دہراتے تاکہ مخاطب کے ذہن میں بیٹھ جائے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو ان الفاظ میں دعا بھی دیتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش وخرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے لوگوں تک پہنچایا۔ (سنن ابی داوٗد: 3660)

احادیث مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث مبارکہ کو حفظ، تحریر اور روایت کرنے کا باقاعدہ اہتمام فرماتے تھے۔ دورِ رسالت ﷺ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس احادیث مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع تھے۔ جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کا احادیث مبارکہ کو حفظ کرنا، لکھ لینا اور اس کے مطابق عمل کرنا شامل ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی حوصلہ افزائی

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی حوصلہ افزائی فرمائی کہ وہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے فرامین کو یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ تحریری صورت میں بھی محفوظ کریں۔ چنانچہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی ہی میں احادیث نبویہ کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی بڑی تعداد نے اس عمل کو اپنی زندگی کا مشن بنایا۔

عہدِ رسالت ﷺ میں احادیث مبارکہ کی کتابت کی متعدد شہادتیں

عہدِ رسالت ﷺ میں احادیث مبارکہ کی کتابت کی متعدد شہادتیں درج ذیل ہیں:

☆ دورِ رسالت ﷺ میں جو دعوت نامے اور خطوط نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مصر، شام اور ایران کے فرماں رواؤں کو لکھے ان خطوط میں بعض تحریری شکل میں آج بھی مختلف مقامات پر محفوظ ہیں۔

☆ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا والی بنا کر بھیجا تو انھیں صدقہ اور وراثت کے متعلق احکامات لکھوا کردیے

☆ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مختلف علاقوں سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے جن لوگوں کو روانہ فرمایا تھا ان کی راہ نمائی کے لیے زکوٰۃ کے تفصیلی احکامات لکھوا کردیے تھے۔ یہ احکام باقاعدہ تحریری شکل میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس موجود تھے۔

احادیث نبویہ خاتم النبیین ﷺ کے ذاتی نسخے

صحیفہ صادقہ

صحیفہ صادقہ دورِ رسالت ہی کا مجموعہ احادیث تھا، جو حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتب کردہ تھا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس احادیث نبویہ خاتم النبیین ﷺ کے تحریری نسخے

بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس احادیث نبویہ ﷺ کے ذاتی نسخے موجود تھے۔ صحیفہ صادقہ دورِ رسالت ہی کا مجموعہ احادیث

www.ilmkidunya.com

تھا، جو حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتب کردہ تھا۔ اس کے علاوہ حضرت ابو ہریرہ، حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے پاس بھی احادیث مبارکہ کے تحریری نسخے موجود تھے۔

تابعین کرام رحمتہ اللہ علیہ کے دور میں جمع و تدوین حدیث

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے بعد تابعین کے دور میں احادیث مبارکہ کی جمع و تدوین نے ایک منظم تحریک کی شکل اختیار کر لی۔ تابعین نے اس دور میں کئی کتب احادیث مرتب کیں جو بعد کے ادوار میں باقاعدہ مآخذ اور مصادر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ احادیثِ نبویہ ﷺ کی جمع و تدوین کے حوالے سے یہ تمام کوششیں ذاتی نوعیت کی تھیں۔

سرکاری سطح پر جمع و تدوین کا سلسلہ

سرکاری سطح پر جمع و تدوین کا سلسلہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمتہ اللہ علیہ کے دور میں شروع ہوا۔ جمع و تدوین حدیث کی تحریک کو اوجِ کمال تک پہنچانے کا اعزاز امام مالک اور صحاح ستہ کے مؤلفین کے سر ہے۔ مؤطا امام مالک، صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ اسی دور کی یادگار ہیں یہ احادیثِ مبارکہ کے مستند مجموعے ہیں۔

سنتِ نبویہ خاتم النبیین ﷺ کا عملی طور پر جاری رہنا

حدیثِ نبوی ﷺ کی جمع و تدوین کے ذرائع میں حفظ اور کتابت کے بعد تیسرا ذریعہ سنت نبویہ کا عملی طور پر جاری رہنا ہے۔ جس کا حکم قرآنِ مجید میں موجود ہے۔ پوری امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے بعد احادیثِ مبارکہ ہی ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے:

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سورۃ الحشر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول (خاتم النبیین ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں، تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رُک جاؤ۔

حاصل کلام

جمع و تدوین حدیث کی پوری تاریخ پر نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کے ساتھ حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ کی حفاظت کے بھی خصوصی اسباب مہیا فرمائے ہیں تاکہ قیامت تک اہل ایمان اس پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

(ج) احادیثِ نبویہ (خاتم النبیین ﷺ)

﴿ منتخب احادیثِ مبارکہ ﴾

1۔ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ۔ (مسند احمد: 9153) 091001069

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

2۔ مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا، فَلَيْسَ مِنَّا۔ (سنن ابی داؤد: 4943) 091001070

www.ilmkidunya.com

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

3۔ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا، وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا، فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ، وَدَعُوا مَا حَرُمَ۔ (سنن ابن ماجہ:2144) 091001071

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگر چہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو، جو حلال ہے وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

4۔ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ۔ (صحیح مسلم:6524) 091001072

ترجمہ: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

5۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ، قَالَ: "اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ"۔ (صحیح مسلم: 88) 091001073

ترجمہ: رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

6۔ إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ، فَلْيُطْعِمْهُ، مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَأَعِينُوهُمْ (صحیح بخاری:2545) 091001074

ترجمہ: تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمھارے ماتحت رکھا ہے، چناں چہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

7۔ مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ۔
(سنن ابی داود:3657) 091001075

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

8۔ اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ۔ (صحیح مسلم:37) 091001076

ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

9۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ (سنن ابن ماجہ:925) 091001077

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

10۔ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ، دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ۔ (صحیح مسلم:2564) 091001078

ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

11۔ بَقِيَّةُ رِجْزٍ أَوْ عَذَابٍ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا

www.ilmkidunya.com

091001079

وَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهْبِطُوْا عَلَيْهَا۔ (جامع ترمذی:1025)

ترجمہ: یہ اس عذاب کا بچا ہوا حصہ ہے، جو بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر بھیجا گیا تھا جب کسی زمین (ملک یا شہر) میں طاعون ہو جہاں پر تم رہ رہے ہو تو وہاں سے نہ نکلو اور جب وہ کسی ایسی سرزمین میں پھیلا ہو جہاں تم نہ رہتے ہو تو وہاں نہ جاؤ۔

12۔ فَيَرْضَى لَكُمْ اَنْ تَعْبُدُوْهُ، وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا ، وَاَنْ تَعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَيَكْرَهُ لَكُمْ : قِيْلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ ،وَاِضَاعَةَ الْمَالِ۔ (صحیح مسلم:1715)

091001080

ترجمہ: وہ (اللہ) تمھارے لیے پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقوں میں نہ بٹو۔ اور وہ تمھارے لیے قیل وقال (فضول باتوں)، کثرتِ سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

13۔ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اَوْيَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ اَوْ اِنْسَانٌ اَوْ بَهِيْمَةٌ اِلَّا كَانَ لَهٗ بِهٖ صَدَقَةٌ۔

91001081 (صحیح بخاری:320)

ترجمہ: کوئی بھی مسلمان جو ایک درخت کا پودا لگائے یا کھیتی میں بیج بوئے، پھر اس میں سے پرندہ یا انسان یا جانور جو بھی کھاتے ہیں وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے۔

14۔ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهٗ ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْلِيَصْمُتْ۔ (صحیح بخاری:6018)

091001082

ترجمہ: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات زبان سے نکالے ورنہ خاموش رہے۔

091001083 (صحیح مسلم:2564)

15۔ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ ، لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يَخْذُلُهٗ ، وَلَا يَحْقِرُهٗ۔

ترجمہ: مسلمان (دوسرے) مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یارومددگار چھوڑتا ہے اور نہ اس کی تحقیر کرتا ہے۔

091001084 (سنن ابن ماجہ:3678)

16۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيْفَيْنِ الْيَتِيْمِ وَالْمَرْاَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں (لوگوں کو) دو کمزوروں یتیم اور عورت، کی حق تلفی کرنا (تاکید کے ساتھ) حرام ٹھہراتا ہوں۔

091001085 (سنن ابن ماجہ:1)

17۔ مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔

ترجمہ: جس کام کا میں تمھیں حکم دوں، اس پر عمل کرو اور جس سے منع کروں، اس سے باز رہو۔

091001086 (صحیح مسلم:2563)

18۔ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ۔

ترجمہ: بدگمانی سے دور رہو کیوں کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔

091001087 (سنن ابن ماجہ:2313)

19۔ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ ۔

ترجمہ: رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

091001088 (صحیح مسلم:817)

20۔ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآنِ مجید) کے ذریعے سے بہت سے لوگوں کو اونچا کرتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعے سے نیچے گراتا ہے۔

﴿ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ﴾

﴿1﴾ اَلْحَيُّ (ہمیشہ زندہ رہنے والا) ﴿2﴾ اَلْقَیُّوْمُ (سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا) 091001089

﴿3﴾ اَلْوَاجِدُ (وجود عطا فرمانے والا) ﴿4﴾ اَلْمَاجِدُ (عظمت اور بزرگی والا) 091001090

﴿5﴾ اَلْوَاحِدُ (یکتا) ﴿6﴾ اَلصَّمَدُ (بے نیاز، سب کا مرکز نیاز) 091001091

﴿7﴾ اَلْقَادِرُ (قدرت و طاقت والا) ﴿8﴾ اَلْمُقْتَدِرُ (قدرت کاملہ کا مالک) 091001092

﴿9﴾ اَلْمُقَدِّمُ (آگے کرنے والا/ بڑھانے والا) ﴿10﴾ اَلْمُؤَخِّرُ (پیچھے رکھنے والا) 091001093

﴿11﴾ اَلْاَوَّلُ (سب مخلوقات اور موجودات سے پہلے) ﴿12﴾ اَلْاٰخِرُ (سب موجودات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا) 091001094

﴿13﴾ اَلظَّاهِرُ (اپنی قدرت کے اعتبار سے ظاہر) ﴿14﴾ اَلْبَاطِنُ (اپنی ذات کے اعتبار سے پوشیدہ) 091001095

﴿15﴾ اَلْوَالِيْ (تصرف اور اختیار کا مالک) ﴿16﴾ اَلْمُتَعَالِيْ (بلند و برتر) 091001096

﴿17﴾ اَلْبَرُّ (اچھائی اور بھلائی فرمانے والا) ﴿18﴾ اَلتَّوَّابُ (زیادہ توبہ قبول کرنے والا) 091001097

﴿19﴾ اَلْمُنْتَقِمُ (بدلہ لینے والا) ﴿20﴾ اَلْعَفُوُّ (معاف فرمانے والا) 091001098

﴿21﴾ اَلرَّءُوْفُ (نہایت مہربان) ﴿22﴾ مَالِكُ الْمُلْكِ (سب سلطنت اور حکمرانی کا مالک) 091001099

﴿23﴾ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام (عظمت اور بزرگی والا) ﴿24﴾ اَلْمُقْسِطُ (عدل و انصاف کرنے والا) 091001100

﴿25﴾ اَلْجَامِعُ (جمع کرنے والا) ﴿26﴾ اَلْغَنِيُّ (بے پرواہ، بے نیاز) 091001101

﴿27﴾ اَلْمُغْنِيْ (بے نیاز کر دینے والا) ﴿28﴾ اَلْمَانِعُ (روکنے والا) 091001102

﴿29﴾ اَلضَّارُّ (نقصان کا مالک) ﴿30﴾ اَلنَّافِعُ (نفع کا مالک، نفع عطا فرمانے والا) 091001103

﴿31﴾ اَلنُّوْرُ (نور) ﴿32﴾ اَلْهَادِيْ (ہدایت دینے والا) 091001104

﴿33﴾ اَلْبَدِيْعُ (بے مثال موجد، عدم سے وجود میں لانے والا) ﴿34﴾ اَلْبَاقِيْ (ہمیشہ رہنے والا) 091001105

﴿35﴾ اَلْوَارِثُ (وارث و مالک) ﴿36﴾ اَلرَّشِيْدُ (نیکی اور راستی کرنے والا) 091001106

﴿37﴾ اَلصَّبُوْرُ (بہت زیادہ مہلت دینے والا) ﴿38﴾ اَلسَّمِيْعُ (بہت زیادہ سننے والا) 091001107

﴿39﴾ اَلْبَصِيْرُ (سب کچھ دیکھنے والا) ﴿40﴾ اَلْحَكِيْمُ (حکمت و تدبر والا) 091001108

معروضی سوالات

سوال نمبرا۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) ایسا کام جو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن ﷺ نے خاموشی اختیار کی ہو، کہلاتا ہے: 091001109

(الف) صفت (ب) قول (ج) تقریر (د) عمل

(2) قرآنِ مجید کی توضیح و تشریح کا پہلا عملی ماخذ ہے: 091001110

(الف) حدیثِ نبوی ﷺ (ب) عملِ اہلِ بیت رضی اللہ عنہم (ج) عملِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (د) عملِ تابعینؒ

www.ilmkidunya.com

(3) حدیث مبارک کے مطابق رزق میں وسعت ہوتی ہے: 091001111

(الف) سیر و سیاحت سے (ب) صلہ رحمی سے (ج) تجارت سے (د) علم حاصل کرنے سے

(4) غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے: 091001112

(الف) خیانت (ب) گناہ (ج) جھوٹ (د) خود غرضی

(5) گناہِ کبیرہ میں سے ہے: 091001113

(الف) بخل (ب) والدین کی نافرمانی (ج) فضول خرچی (د) اونچا بولنا

(6) لفظی معنیٰ بات اور گفت گو کے ہیں: 091001114

(الف) حدیث (ب) سنّت (ج) روایت (د) قرآن

(7) وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کی طرف ہو کہلاتا ہے: 091001115

(الف) قرآن مجید (ب) حدیث (ج) اثر (د) روایت

(8) دین کی تعلیمات کا سرچشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں: 091001116

(الف) احادیث (ب) اقوال (ج) آثار (د) تواریخ

(9) کس کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیث نبوی ﷺ اہم ذریعہ ہے؟ 091001117

(الف) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی (ب) قرآنِ مجید کی (ج) صحائف کی (د) بزرگان کی

(10) زندگی گزارنے کا معیار حضورِ اقدس خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کی ذات گرامی اور آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کے ہیں: 091001118

(الف) اقوال و افعال (ب) غزوات (ج) خطوط (د) معاہدے

(11) مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں: 091001119

(الف) ٹھیک ہے (ب) مناسب ہے (ج) بہترین ہے (د) بڑا ہے

(12) جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ: 091001120

(الف) ہم میں سے نہیں (ب) انسان نہیں (ج) سچا نہیں (د) مسلمان نہیں

(13) کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں: 091001121

(الف) چھوڑے گا (ب) مرے گا (ج) جیے گا (د) بوڑھا ہوگا

(14) جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ: 091001122

(الف) صلہ رحمی کرے (ب) نماز پڑھے (ج) روزہ رکھے (د) جہاد کرے

(15) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا گناہ ہیں: 091001123

(الف) صغیرہ گناہ (ب) کوئی گناہ نہیں (ج) کبیرہ گناہ (د) اوسط درجہ گناہ

(16) حدیث نبوی ﷺ کی رو سے تمھارے غلام تمھارے ہیں: 091001124

(الف) دوست (ب) رشتہ دار (ج) ہم سائے (د) بھائی

www.ilmkidunya.com

(17) جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ ہوگا: 091001125
(الف) فتویٰ دینے والے پر (ب) پوچھنے والے پر (ج) سننے والے پر (د) بتانے والے پر

(18) جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے کی: 091001126
(الف) بھلائی (ب) برائی (ج) خودغرضی (د) خیانت

(19) حدیث مبارکہ کی رو سے حیا سے ہمیشہ پیدا ہوتی ہے: 091001127
(الف) بھلائی (ب) حیا (ج) صلہ رحمی (د) سچائی

(20) ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت ہے: 091001128
(الف) حلال (ب) حرام (ج) مکروہ (د) مباح

(21) اَلرَّؤُفُ کا مطلب ہے: 091001129
(الف) دیکھنے والا (ب) نُور (ج) نہایت مہربان (د) جمع کرنے والا

(22) اَلْجَامِعُ کا مطلب ہے: 091001130
(الف) جمع کرنے والا (ب) وارث و مالک (ج) مہلت دینے والا (د) حکمت و تدبر والا

(23) اَلْمُغْنِیُ کا مطلب ہے: 091001131
(الف) بے مثال (ب) بے نیاز کر دینے والا (ج) روکنے والا (د) ہمیشہ رہنے والا

(24) اَلْمُقْسِطُ کا مطلب ہے: 091001132
(الف) دیکھنے والا (ب) تدبر والا (ج) سننے والا (د) عدل و انصاف کرنے والا

(25) اَلْمَانِعُ کا مطلب ہے: 091001133
(الف) روکنے والا (ب) دیکھنے والا (ج) حکمت والا (د) ہدایت دینے والا

(26) اَلْهَادِیُ کا مطلب ہے: 091001134
(الف) نہایت مہربان (ب) حکم رانی کا مالک (ج) ہدایت دینے والا (د) بے پرواہ

(27) اَلْبَاقِیُ کا مطلب ہے: 091001135
(الف) ہمیشہ رہنے والا (ب) وارث و مالک (ج) مہلت دینے والا (د) بزرگی والا

(28) اَلصَّبُوْرُ کا مطلب ہے: 091001136
(الف) روکنے والا (ب) بہت زیادہ مہلت دینے والا (ج) جمع کرنے والا (د) ہمیشہ رہنے والا

(29) اَلْبَصِیْرُ کا مطلب ہے: 091001137
(الف) تدبر والا (ب) وارث و مالک (ج) سب کچھ دیکھنے والا (د) نہایت مہربان

(30) اَلسَّمِیْعُ کا مطلب ہے: 091001138
(الف) بہت زیادہ سننے والا (ب) سلطنت کا مالک (ج) عظمت والا (د) عدل کرنے والا

www.ilmkidunya.com

(31) اَلْحَکِیْمُ کا مطلب ہے: 091001139
(الف) سب کچھ دیکھنے والا (ب) حکمت و تدبر والا (ج) نفع عطا فرمانے والا (د) جمع کرنے والا

(32) اَلْوَارِثُ کا مطلب ہے: 091001140
(الف) بے نیاز (ب) راستی کرنے والا (ج) بے مثال موجد (د) وارث و مالک

(33) اَلنَّافِعُ کا مطلب ہے: 091001141
(الف) نفع کا مالک، نفع عطا کرنے والا (ب) بزرگی والا (ج) وارث و مالک (د) مہلت دینے والا

(34) اَلنُّوْرُ کا مطلب ہے: 091001142
(الف) روکنے والا (ب) ہمیشہ رہنے والا (ج) نُور (د) بے نیاز

(35) مَالِكُ الْمُلْكِ کا مطلب ہے: 091001143
(الف) تدبر والا (ب) حکمت والا
(ج) بے مثال (د) سب سلطنت اور حکم رانی کا مالک

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	ج	2	الف	3	ب	4	الف	5	ب	6	الف
7	ب	8	الف	9	ب	10	الف	11	ج	12	الف
13	ب	14	الف	15	ج	16	د	17	الف	18	د
19	الف	20	ب	21	ج	22	الف	23	ب	24	د
25	الف	26	ج	27	الف	28	ب	29	ج	30	الف
31	ب	32	د	33	الف	34	ج	35	د		

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

1۔ حدیث سے کیا مراد ہے؟ 091001144

جواب: حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیث نبوی کہلاتا ہے۔

2۔ حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ نے عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا ہے؟ 091001145

جواب: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ. (مسند احمد 9153)

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں بہترین اخلاق والا وہ ہے جو اپنی عورتوں (بیویوں) کے لیے بہتر ہیں۔

3۔ حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآنِ مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔ 091001146

جواب: وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سورۃ الحشر: 7)

www.ilmkidunya.com

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں تو اسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رک جاؤ۔

4۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے غلط فتویٰ دینے کی کس طرح مذمت فرمائی؟ 091001147

جواب: مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ

(سنن ابی داود:3657)

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

5۔ رزق حلال سے متعلق حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟ 091001148

جواب: أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا،

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ، وَدَعُوا مَا حَرُمَ (سنن ابن ماجہ 2144)

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگرچہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے، وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

6۔ اَلْحَیُّ، اَلْقَیُّوْمُ کا ترجمہ تحریر کریں۔ 091001149

جواب: اَلْحَیُّ (ہمیشہ زندہ رہنے والا)، اَلْقَیُّوْمُ (سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا)

7۔ اَلْوَاجِدُ، اَلْمَاجِدُ کا ترجمہ تحریر کریں۔ 091001150

جواب: اَلْوَاجِدُ (وجود عطا فرمانے والا)، اَلْمَاجِدُ (عظمت اور بزرگی والا)

8۔ بعثتِ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا اہم ترین مقصد اور اس کو سمجھنے کا اہم ترین ذریعہ کیا ہے؟ 091001151

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیثِ مبارکہ، دین کی تعلیمات کا سرچشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ جناب رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی بعثت کے مقاصد میں سے اہم ترین مقصد قرآنِ مجید کی تشریح و تفسیر اور اس کا عملی نمونہ فراہم کرنا ہے۔ قرآنِ مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیثِ نبوی ﷺ اہم ذریعہ ہے۔

9۔ ہماری زندگی بطور مسلمان کیسی ہونی چاہیے؟ 091001152

جواب: بطور مسلمان ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث کو اپنی زندگی کے لیے عملی نمونہ بنائیں۔ ہماری زندگی نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال و افعال کے مطابق ہونی چاہیے۔

10۔ اطاعتِ رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ کے حوالے سے قرآنی آیت یا اس کا ترجمہ لکھیے۔ 091001153

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اطاعتِ رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝ (سورۂ محمد:33)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سورۃ الحشر:7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ) تمھیں عطا فرمائیں تو اسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رک جاؤ۔

11۔ بحیثیت مسلمان ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار کیا ہے؟ 091001154

جواب: ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار حضورِ اقدس خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کی ذات گرامی اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کے اقوال و افعال ہیں، لہٰذا ہمیں اپنی زندگیوں کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

12۔ چھوٹوں پر شفقت کے حوالے سے حدیث مع ترجمہ لکھیے۔ 091001155

جواب: مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا. (سنن ابی داود:4943)

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

13۔ حدیث مبارکہ میں صلہ رحمی کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟ 091001156

جواب: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

14۔ اَلْوَاحِدُ، اَلصَّمَدُ کا ترجمہ تحریر کریں۔ 091001157

جواب: اَلْوَاحِد (یکتا)، اَلصَّمَدُ (بے نیاز، سب کا مرکزِ نیاز)

15۔ غلاموں کے حقوق سے متعلق حدیث نبوی ﷺ کا ترجمہ لکھیے۔ 091001158

جواب: تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمھارے ماتحت رکھا ہے، چناں چہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جوان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

16۔ حیا سے متعلق حدیث مع ترجمہ لکھیے۔ 091001159

جواب: اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ (صحیح مسلم:37)

ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

17۔ علم و عمل کے حصول کے لیے کون سی دعا سکھائی گئی ہے؟ 091001160

جواب: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ (سنن ابن ماجہ:925)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

18۔ حدیث کی رو سے بتائیں کہ ایک مومن کی جان، مال اور عزت دوسرے مومن کے لیے کیا حیثیت رکھتا ہے؟ 091001161

جواب: ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

www.ilmkidunya.com